سید المرسلین

سکندر لکھنوی

3775

خلیل بک ڈپو ۳/۳۴۷ لیاقت آباد کراچی نمبر ۱۹

PUNJAB
UNIVERSITY
LIBRARY
LAHORE

CLASS NO.. ....

BOOK NO ....

S-369—Punjab University Press—10,000—29-1-2003

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نذرانۂ عقیدت

سگِ دربارِ سکندر لکھنوی

ناشر

خلیل بُک ڈپو

۳/۳۴۷ لیاقت آباد۔ کراچی ۱۹

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

87018

نام کتاب ـــــــــ سید المرسلین (صلی اللہ علیہ وسلم)
تعداد کتب ـــــــــ ایک ہزار
بار اول ـــــــــ ماہ رجب المرجب ۱۴۰۳ھ
کتابت ـــــــــ احباب کتابت کراچی خالد حسین
طباعت ـــــــــ

ملنے کا پتہ
خلیل بک ڈپو ۳/۴۷ لیاقت آباد کراچی

ہدیہ غیر مجلد ـــــــــ پانچ روپے
ہدیہ مجلد ـــــــــ آٹھ روپے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

میں اپنے اس نعتیہ گلدستہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم
کو پیر طریقت۔ رہبر شریعت۔ عاشق رسول۔ حضرت ڈاکٹر

سید مظاہر اشرف صاحب اشرفی

الجیلانی دامت برکاتہم عالیہ کے نام نامی
سے منسوب کرتا ہوں۔ جو ایک مخلص اور فیاض پیر
کامل اور میرے کرم فرما بھی ہیں۔ اور اولاد
سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہیں۔

سگِ دیارِ نبی سکندر لکھنوی

۳ مئی ۸۳ء

Marfat.com

کراچی میں

شاعر اہلسنت حضرت سکندر لکھنوی کے نعتیہ مجموعے ہم سے طلب فرمائیں

خلیل بک ڈپو ۲/۴ لیاقت آباد کراچی ۱۹

مکتبہ حنفیہ ۔ حنفیہ روڈ بی آر ۔ کھارادر کراچی

مکتبہ رضویہ ۔ گاڑی کھاتہ ۔ بندر روڈ کراچی

تاج بک ڈپو ۔ چوراہا عیدگاہ بندر روڈ ۔ کراچی

اقبال بک ہاؤس ۔ سابقہ ٹرام جنکشن صدر کراچی

فون نمبر ۷۷۱۵۷

یونائیٹڈ بک سیلرز اینڈ اسٹیشنرز ۔ نیو اردو بازار ایم اے جناح روڈ ۔ کراچی

فون نمبر ۲۱۲۶۴۲

یوسف سنز بک سیلرز اینڈ اسٹیشنرز ۔ ۱۳ نیو اردو بازار ایم ۔ اے جناح روڈ ۔ کراچی

فون نمبر [illegible]۵۴

Marfat.com

بیرون کراچی

شاعرِ اہلسنت حضرت سکندر لکھنوی کا نعتیہ کلام ہم سے طلب فرمائیں

مکتبہ نوریہ رضویہ ۔ وکٹوریہ روڈ سکھر سندھ
کتب خانہ ۔ حاجی مشتاق احمد ۔ بیرون بوہر گیٹ ملتان
مکتبہ رضویہ ۔ گنج بخش روڈ ۔ لاہور
مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ ۔ لاہور
کتب خانہ اسلامیہ ۔ زیر جامع مسجد ۔ راولپنڈی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

کتابیں ملنے کے پتے	۵-۶
تقریظ۔ ڈاکٹر سید مظاہر اشرف	۶-۷
تقریظ علامہ سید احمد سعید شاہد صاحب کاظمی	۱۱
تقریظ قاری نثار الحق صاحب قادری کراچی	۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶
تقریظ علامہ عبد المصطفیٰ صاحب الازہری کراچی	۱۷
تقریظ علامہ محمد حسن صاحب حقانی دار العلوم امجدیہ کراچی	۱۸-۱۹
تقریظ مفتی سید شجاعت علی صاحب مظہر	
اصطفا منزل مدینہ منورہ	۲۵-۲۶-۲۷-۲۸
حمد شریف	۲۹
شان تری ارفع و اعلیٰ ہے اور اعظم خدا	۳۰-۳۱-۳۲
رہتی ہے دعا لب پہ شب در در زیر رب ہے	۳۳-۳۴
ثنائے سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم	۳۵
مرشدی پیشوا سید المرسلین	۳۶-۳۷
عرش اعظم مقام کیا کہیے	۳۸-۳۹
شاہد عینی مگر ہیں مصطفےٰ	۴۰-۴۱

Marfat.com

ہمیں مصطفیٰ بیگماں دیکھتے ہیں ۴۴۔ ۴۵
ہمکو نسبت یہ کیسی؟ مل گئی ۴۶۔ ۴۷
آپکے ذکر سے ہے مری آبرو ۴۸۔ ۴۹
خصوصی کرم تاجدار خیاں ہو ۵۰۔ ۵۱
ہر در پہ جو سوال کرے وہ گدا نہیں ۵۲۔ ۵۴
وہ فرد عاشق سیدالمرسلینؐ ہو نہیں سکتا ۵۵۔ ۵۶
جتنی بھی ثنا کیجئے سرکار کی کم ہے ۵۷۔ ۵۸
سگ طیبہ کی شناسائی ۵۹
نعت نبی کو عام کئے جا رہا ہوں میں ۶۰۔ ۶۱
کہکشاں تمہارے ہیں ۶۲۔ ۶۳
سگان طیبہ کا بھی احترام کرتے ہیں ۶۴۔ ۶۵
ہجر مدینہ ۶۶
نگینے کی طلب ہے ۶۷۔ ۶۸
مجھے سائیاں کی تلاش ہے ۶۹۔ ۷۰
میرا تو شفا خانہ مدینے کی گلی ہے ۷۱۔ ۷۲
خوشبو پتہ بتاتی تھی آقا کدھر گئے ۷۳۔ ۷۴
نیند آنے لگی قدموں میں سلا لو آقا ۷۵۔ ۷۶
اذن حرم مانگ رہا ہے ۷۷۔ ۷۸
مسمائے طیبہ کا بیمار ہوں میں ۷۹۔ ۸۰

Marfat.com

رہے اوج پر ہی دستارِ مدینہ	۸۱ - ۸۲
حضوری حرم	۸۳
سب بڑھائے قدم جا رہے ہیں	۸۴ - ۸۵
دربار عرب اہل عجم دیکھ رہے ہیں	۸۶ - ۸۷
یں جاؤں نظر کو چھوڑ کر	۸۸ - ۸۹
جھکائے سر شہر یار دیکھے	۹۰ - ۹۱
حضور کا تو پسینہ گلاب ہوتا ہے	۹۲ - ۹۳
یہاں جبرئیل آتے ہیں	۹۴ - ۹۵
غلام سرور کونین ہو نہیں سکتا	۹۶
رخصتی مدینہ	۹۷
آواز موذن صمم یاد ہے اب تک	۹۸ - ۹۹
ولادت سید المرسلین	۱۰۰
زندگی کے نئے انداز سکھاتے آئے	۱۰۱ - ۱۰۲
نور پھیلاتے ہوئے نیّر تاباں آئے	۱۰۳ - ۱۰۴
اے ماہ عرب آ	۱۰۵ - ۱۰۷
صلاۃ وسلام	۱۰۸ - ۱۱۲

Marfat.com

تقریظ

جناب ڈاکٹر سید مظاہر اشرف صاحب

اشرفی الجیلانی مسکن سادات فردوس کالونی

امیر حلقہ اشرفیہ پاکستان

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد زیر نظر مجموعہ نعت "سید المرسلین" جناب شاعر اہلسنت عاشق رسول سکندر لکھنوی صاحب کے عاشقانہ اور فدایانہ جذبات کا شاہکار ہے۔ جو کیف و مستی اور کشش ان کے سابقہ نو عدد مجموعات میں نظر آتی ہے۔ وہ ہی جذبہ اس مجموعۂ سید المرسلین میں بھی جلوہ فرما ہے۔

کلام میں روانی اور تسلسل نے عجیب سماں پیدا کر دیا ہے یہ سب سرکار دو جہاں کا ان پر کرم خاص کا نتیجہ ہے ورنہ

Marfat.com

مدحت رندانی۔ اور شانِ سلطانی کے مصداق یہ مجموعہ ہے
اللہ تعالیٰ سکندرؔ لکھنوی صاحب کو عشقِ رسول میں سرشار
رکھے۔ ان کی محبت اور جذبات میں اور اضافہ فرمائے۔ تمام
سامعین اور مجھ فقیر کو بھی عشقِ حبیب اکرم کی دولت سے
مالامال فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین

سید محمد مظاہر اشرفی الجیلانی
مسکن سادات فردوس کالونی
کراچی

Marfat.com

پیش لفظ

از غزالیٔ زماں۔ رازیٔ دوراں امام اہلسنت حضرت قبلہ۔ احمد سعید شاہ صاحب۔ کاظمی۔ مہتمم مدرسہ انوار العلوم۔ ملتان

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ وآلہ واصحابہ اجمعین

امابعد حضرت سکندر لکھنوی صاحب شاعر اہلسنّت کا زیر نظر دسواں مجموعہ نعت شریف "سید المرسلین" محبت نبوی میں ڈوبے ہوئے نعتیہ کلام کا قطعی شاہکار ہے۔

اللہ تعالیٰ سکندر لکھنوی صاحب کو تادیر زندہ وسلامت رکھے اور ان کے مجموعہائے نعت شریف کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ جن سے اہل محبت کے قلوب میں انتہائی کیف وسرور پیدا ہوتا ہے۔

فقیر ناکارہ۔ سید احمد سعید کاظمی

مدرسہ انوار العلوم کچہری روڈ ملتان

۲ر اپریل ۱۹۸۳ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قاری ثناالحق صاحب۔ قادری جامع مسجد مصطفٰے ولایت آباد۔ کراچی

تقریظ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد۔ سکندر لکھنوی صاحب کا دسواں نذرانہ عقیدت بنام سید المرسلین نظر سے گذرا۔ حمد و نعت شاعر کے دل کی ترجمانی کرتی ہیں۔ محض اشعار کہہ دینا زیادہ مشکل کام نہیں لیکن نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہنا کچھ آسان کام نہیں۔ اس لئے کہ شعراء کا کلام مبالغہ آرائی سے بہت کم خالی ملتا ہے۔ اگر نعت میں افراط کی جائے تو بعض اوقات کفر ہو جاتا ہے اور اگر تفریط کی جائے تو بھی ایمان ضائع ہو جاتا ہے۔ سکندر صاحب کا کلام بفضل اللہ دونوں نقائص سے پاک ہے جو کچھ لکھا ہے۔ بہت احتیاط سے لکھا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ مدینے والے آقا کا خاص فیضان انہیں حاصل ہے اور ان کی مدد شامل حال ہے۔ کیا اچھا ہو کہ مسلمان

Marfat.com

اپنے اہل وعیال کو بجائے فحش اور ناشائستہ گانوں کے نعتیں یاد کرائیں اور خود بھی مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم کے گن گایا کریں تاکہ دنیا اور آخرت دونوں کی فلاح سے سرفراز ہوں۔

سکندر صاحب کی اکثر نعتیں چھوٹی بحر میں ہیں جسکی وجہ سے بچوں کے لئے ان کا یاد کرنا بہت آسان ہے۔ اللہ تعالیٰ سکندر صاحب کے اس نذرانہ کو شرف قبول عطا فرمائے اور ان کے لئے اسے نجات آخرت کا سبب بنائے بجاہ سید المرسلین۔

آخر میں سکندر لکھنوی صاحب کے چند اشعار جو میرے پسندیدہ ہیں درج ذیل ہیں۔

مورخہ ۱۱ جمادی الآخری ۱۴۰۳ھ مطابق ۲۷ مارچ ۱۹۸۳ء

عبد المصطفیٰ محمد نثار الحق صدیقی نعیمی قادری

خطیب جامع مسجد مصطفیٰ ولایت آباد کراچی نمبر ۱۶

Marfat.com

ارض عالم میں کوئی ان سا نہیں
خلق میں خیر البشر ہیں مصطفےٰ!
کس نے دیکھا ہے۔ خدائے پاک کو؟
شاہد عینی مگر ہیں مصطفےٰ!

جو لطف شہ دو جہاں دیکھتے ہیں
وہ غیروں کی جانب کہاں دیکھتے ہیں
کہیں پر بھی ہم ہوں کسی حال میں ہوں
ہمیں مصطفےٰ! بیگماں دیکھتے ہیں

جو باادب درِ خیر الورٰی پہ جاتے ہیں
تو مغفرت کی سند ساتھ لیکے آتے ہیں
حبیب خالق مطلق کا آستاں ہے یہ
بڑے ادب سے یہاں جبرئیل آتے ہیں

Marfat.com

آپ ہی کے وسیلے سے ہمکو ملا
راہ حق کا پتہ سید المرسلیں
آپ ہی کی شفاعت کا ہے آسرا
ہمکو روز جزا سید المرسلیں
اک خدا کے سوا کسکو معلوم ہے؟
آپ کا مرتبہ سید المرسلیں

یہ خدا کا ہے انعام اسلام پر
یہ خدا کا کرم ہے مسلمان پر
ہمکو قرآں ملا مصطفیٰ مل گئے
ہر ولی کی ہمیں رہبری مل گئی
ہم گنہگار ہیں ہم خطا کار ہیں
پھر بھی خالق کی رحمت کے حقدار ہیں
ہم غلام محمد بہر حال ہیں
ہمکو نسبت یہ کتنی کھری مل گئی

Marfat.com

ثنا نبی کی سکندر سمجھتا ہوں واجب
کہ جس کا کھاتے ہیں ہم گُن اسی کے گاتے ہیں

جو دل تصدق حسینؓ ہو نہیں سکتا
غلام سرور کونین ہو نہیں سکتا
جو بے ادب ہو خدا کے رسول کا اکو
ملے سعادت دارین ہو نہیں سکتا

آگئے ہیں در پہ تیرے اب تو گھر کو چھوڑ کر
اب کہاں جائیں گے آقا تیرے در کو چھوڑ کر
اس نے چومے ہیں ترے کفش مبارک روز و شب
کس طرح جاؤں بھلا اس رہگذر کو چھوڑ کر

Marfat.com

تقریظ

حضرت شیخ الحدیث علامہ عبدالمصطفیٰ صاحب الازہری
دامت برکاتہم عالیہ

حامداً و مصلیاً و مسلماً

جناب سکندر لکھنوی صاحب ایک کہنہ مشق اور مشہور نعت گو و نعت خواں شاعر ہیں بے شمار نعت خواں حضرات آپ کا کلام بڑے سوز و گداز کیساتھ پڑھتے ہیں سکندر لکھنوی کو نعت گوئی سے عشق ہے اور سرکار رسالت سید المرسلین خاتم النبیین سے کمال محبت ہے جب بھی موقعہ ملتا ہے زیارت روضۂ اقدس بھی کر لیتے ہیں۔ اور وہاں سے نیا درد نئی تپش۔ نیا ذوق و شوق لیکر واپس آتے ہیں اور پھر ان جذبات کو اپنے اشعار میں سموتے ہیں۔ دلک بات ہوتی ہے لہذا دل پہ اثر کرتی ہے "سید المرسلین" ان کا دسواں مجموعہ ہے جو شائع ہونے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے بھی مقبول فرمائے اور عوام المسلمین میں قبول تام بخشے آمین. بجاہ سید المرسلین علیہ وعلی آلہ اکرم السلام وافضل التسلیم

الفقیر عبدالمصطفیٰ الازہری

شیخ الحدیث دارالعلوم امجدیہ عالمگیر روڈ۔ کراچی

Marfat.com

۷۸۶

تقریظ

حضرت علامہ محمد حسن صاحب حقانی مدظلہ عالی

نائب مہتمم۔ دارالعلوم امجدیہ۔ کراچی

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم جناب سکندر لکھنوی صاحب کے نعتیہ کلام کا دسواں مجموعہ ہے جو ماشاء اللہ اپنی خوبیوں حسن کلام حسن عقیدت۔ اور حقائق کی روشنی میں ایک اعلیٰ اور ممتاز مقام رکھتا ہے۔

جناب سکندر لکھنوی صاحب نعت گو شعراء میں ایک ممتاز مقام کے مالک اور مشہور و معروف شعرا نعت میں سے ہیں انکے کلام کو ہر محفل میں بڑے شوق و ذوق کے ساتھ سنا جاتا ہے اور نعت خواں حضرات اپنے اپنے مخصوص انداز میں پڑھکر سامعین

Marfat.com

حضرات کو وجد میں مبتلا کر دیتے ہیں۔

زیر نظر مجموعہ نعت سید المرسلین بھی اپنی خوبیوں کی بنیاد پر باقی مجموعوں کیطرح انشاء اللہ قبولیت عامہ پائیگا۔ اور پھر توصیف و مدح بھی اسکی ہے جس کا مدح خواں اللہ تبارک تعالیٰ ہے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ان کے اس نعتیہ مجموعے کو مقبول خلائق بنائے اور سکندر لکھنوی صاحب کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔

آمین

فقط

محمد حسن حقانی

نائب مہتمم دار العلوم امجدیہ کراچی

۲۱ اپریل ۱۹۸۳ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مفتی سید شجاعت علی صاحب قادری

شاعر اہل سنت جناب سکندر لکھنوی کا دسواں "مجموعہ نعت" غیر مطلوبہ پیش نظر ہے۔ سکندر صاحب کے یہاں جودت طبع فصاحت کلمات۔ سلاست تراکیب۔ اختصار مجود کے علاوہ جو وصف سب سے زیادہ لائق توجہ ہے وہ ان کا حسن عقیدت اور جوش عقیدہ ہے جس سے ڈھل کر یہ حسین اشعار گویا از خود نوک زبان و قلم تک آتے ہیں۔ اور سامعہ نوازی کرتے ہوئے دلوں کی گہرائیوں میں پیوست ہو جاتے ہیں۔ ہر دعویٰ محتاج دلیل ہوتا ہے۔ نعتیہ شاعری۔ گویا حُبِ رسول اکرم بنی محترم ذوالمجید الکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دعویٰ ہے۔ مجھے یہ کہتے ہوئے خوشی محسوس ہوتی ہے۔ کہ سکندر صاحب کی زندگی اس مقدس دعوے کی دلیل ہے۔

اور شاید یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے

Marfat.com

نعتیہ مجموعوں کو شرف قبولیت عطا فرمایا ہے۔ عوام
کی محفل ہو یا خواص کی۔ سکندر صاحب کے نعتیہ کلام
کے بغیر سجتی نہیں۔ صرف اندرون ملک ہی نہیں
بیرون ملک بھی جہاں جہاں عاشقان نبوت و رسالت
ہیں۔ سکندر صاحب کے نعتیہ کلام کی صدائے بازگشت
سامعہ نواز ہوتی ہے۔

فقیر کی دعا ہے کہ حق تعالیٰ سکندر صاحب کے
اس مجموعہ کو بھی سابقہ مجموعوں کیطرح شرف قبولیت
عطا فرمائے اور ذخیرہ آخرت بنائے۔ امین

منتخب اشعار

بیشک درِ نبی کا سکندر ہوں میں گدا
ہر در پہ جو سوال کرے وہ گدا نہیں

Marfat.com

نہ ارم کی مجھکو ہے جستجو نہ جناں کی مجھکو تلاش ہے
جہاں جلوہ فرما ہیں مصطفٰے مجھے اس مکاں کی تلاش ہے
وہ جو دل ہے ارضِ حسین کا جو ارم ہے روئے زمین کا
جہاں باغ باغ ہے روح و دل اسی گلستاں کی تلاش ہے

دل ہے بیچین مدینے میں بلالو آقا
قلب شوریدہ کی حسرت یہ نکالو آقا
ڈھل گیا زیست کا دن شام گئی رات آئی
نیند آنے لگی قدموں میں سلالو آقا
زیر دامانِ کرم آپکے لاکھوں ہیں برے
اک برا میں بھی ہوں مجھکو بھی سنبھالو آقا

سائل پہ کرم کیجئے یا رحمت عالم 87018
یہ بھیک میں اب اذنِ حرم مانگ رہا ہے

Marfat.com

آپکے ذکر کی محفلیں ہیں بپا فرش سے عرش تک سید الانبیاؑ
روز و شب جا بجا رات دن کو بہ کو سید المرسلیں سید المرسلیں
آپ کا حسن بےمثل ہے یا نبی کوئی پیدا ہوا ہے نہ ہوگا کبھی
آپ سا مہ جبیں آپ سا خوبرو سید المرسلیں سید المرسلیں

جو دل فدائے شافع روز جزا نہیں
ایمان کا بھی اس سے کوئی واسطہ نہیں
خالق ہے اپنی شان میں جسطرح لاشریک
اسطرح مصطفیٰ بھی کوئی دوسرا نہیں

چھپائی نہ خالق نے تم سے کوئی شے
رموز الٰہی کے تم راز داں ہو
خدا ہی کو جب تم نے بے پردا دیکھا
تو وہ غیب کیا ہے جو تم سے نہاں ہو

Marfat.com

میرے غم پنہاں کی دوا دید حرم ہے
طیبہ میں پہونچ جاؤں یہی میری دوا ہے
اللہ سلامت رہے دربار مدینہ
منگتوں کا ٹھکانہ ہے بڑے امن کی "جا" ہے

نذر،
سید شاہ [illegible]
مینجنگ ٹرسٹی دارالعلوم لطیفیہ ساگر
2-5-83

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف مظہر علیخاں صاحب مظہر مدنی

شاعر اہلسنت زائر حرمین الشریفین جناب سکندر لکھنوی صاحب کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ ان کی دل آویز نعتیں ان کا پرسوز لہجہ ان کا منفرد انداز اہل دل حضرات کو اپنا گرویدہ بنالیتا ہے۔

بارہا سکندر لکھنوی کی نعتیں ان کی زبانی کراچی کی محفلوں میں بھی سننے کا اتفاق ہوا۔ ان کا انداز بیاں اور شعروں میں حفظ مراتب کا اہتمام ان کی نعتوں کا طرہ امتیاز ہے۔ مگر مدینہ منورہ میں راہ صفا منزل ان کا رنگ ان کا لہجہ مختلف ہوجاتا ہے۔

جھکی جھکی پرنم آنکھیں آواز میں گداز اور لرزش سامعین پر ایک کیف طاری کردیتا ہے۔ سکندر لکھنوی سابقہ سالوں میں ۹ عدد نعتیہ گلدستے بارگاہ رسالت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرچکے ہیں۔ اب ان کا دسواں گلدستہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

آپکے ہاتھوں میں پہونچ رہا ہے۔ ان کی نعتوں میں شاعری سے زیادہ حقیقت کا عکس ہوتا ہے، رب العالمین سے دعا ہے کہ ان کے اس مجموعے نعت سید المرسلین کو بھی اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر اپنے بندوں میں اسکی مقبولیت عطا فرمائے۔

کچھ موجودہ کلام سے منتخب اشعار پیش کر رہا ہوں

ہونٹوں پہ مرے نام رسول عربی ہے
دل جلوہ گہ سیّد مکّی مدنی ہے
دامن ہے مرے ہاتھ میں محبوب خدا کا
سرکار کے صدقے مجھے کس شے کی کمی ہے
مرجانا رہ عشق محمد میں سکندر
عشاق محمد کی حیات ابدی ہے

Marfat.com

دل ہمارے بے چین مدینے میں بلالو آقا

قلب شوریدہ کی حسرت یہ نکالو آقا

ڈھل گیا زیست کا دن شام گئی رات ہوئی

نیند آنے لگی قدموں میں سلالو آقا

سب نے ٹھکرایا ناکارہ نکما کہکر

میں گنہگار ہوں دامن میں چھپالو آقا

Marfat.com

دولت کی تمنّا نہ خزینے کی طلب ہے
شیدائے محمد ہوں مدینے کی طلب ہے
دن رات تڑپتا ہی رہوں ہجر نبی میں
مرمر کے رہ عشق میں جینے کی طلب ہے
خالق کے خزانوں میں جو یکتا ہے سکندر
مجھکو اسی نایاب نگینے کی طلب ہے

Marfat.com

جو با ادب درِ خیر الوریٰ پہ جاتے ہیں
تو مغفرت کی سند ساتھ لیکے آتے ہیں

وہ خوش نصیب جو کوئے نبی میں دفن ہوئے
تھپک تھپک کے فرشتے انہیں سُلاتے ہیں

ثنا نبی کی سکندر سمجھتا ہوں واجب
کہ جسکا کھاتے ہیں ہم گُن انہیں کے گاتے ہیں

Marfat.com

وردِ لب ہے میرے ہر گھڑی باوضو سید المرسلین سید المرسلین

آپکے ذکر سے میری ہے آبرو سید المرسلین سید المرسلین

آپ ہی کی رضا پر ہو میری رضا آپ ہی کی خوشی میں ہو میری خوشی

اب یہی ہے تمنا یہی آرزو سید المرسلین سید المرسلین

مظہر علیخاں مظہر

اصطفا منزل

مدینہ منورّہ

Marfat.com

حمدِ خالقِ کائنات جلّ جلالہ

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

شان تیری ارفع و اعلیٰ ہے اور اعظم خدا ⁂ تو ہے خالق اور تری مخلوق کُل عالم خدا
ذرّہ ذرّہ تیرے ذکرِ پاک میں مشغول ہے ⁂ پڑھتے ہیں تسبیح تیری برگ و گُل ہر دم خدا

تو ہی سب کا پالنے والا ہے اور روزی رساں ⁂ رزق تیرا ہی دیا کھاتے ہیں سب باہم خدا
قادرِ مطلق ہے تو کوئی نہیں تیرا شریک ⁂ کر سکیں عظمت بیاں کس منہ سے تیری ہم خدا

Marfat.com

ات ہے تیری قدیمی واحد و یکتا ہے تو ∴ دل فدا تیری بزرگی پر تو سر ہے خم خدا

مر تیرا ہی ہے روزِ جزا ربّ العلیٰ ∴ تو ہی ہے بندوں کا اپنے مونس و ہمدم خدا

مد تیری آدمِ خاکی سے ہو کیسے بیاں ∴ نہ زباں میں تاب نہ الفاظ میں ہے دم خدا

ی ستاری کے صدقے حشر میں رکھنا بھرم ∴ اپنے جرموں پر رہیں ہیں شرمندہ پُرنم خدا

ب کرم کو معاف کر دے اور یہ توفیق دے ∴ ہم ترے ہی حکم پر رہیں گامزن ہر دم خدا

Marfat.com

تیرے قرآں اور تیرے محبوب کے فرمان پر ؛ ہو میرا ایمان کامل اور یقیں محکم خدا

دل میں تیری اور تیرے محبوب ہی کی یاد ہو ؛ جب نزع کا وقت ہو میرے لبوں پر دم خدا

عمر غفلت میں گزاری ہائے تجھ کو بھول کر ؛ اب پشیمانی ہے اور کوتاہیوں کا غم خدا

فضل سے تو نے سکندر کو نوازا اس طرح
مٹ گیا بے مائیگی کا اس کے دل سے غم خدا

Marfat.com

دنیائے مدینہ کا جدا رنگ ہے سب سے

رہتی ہے دعا لب پہ شب و روز یہ رب سے
وابستہ ہی رکھیو مجھے سلطان عرب سے

وہ کام لے دنیا میں کہ ہو جائے تو راضی
محفوظ سرِ حشر رہوں تیرے غضب سے

اعمال تو میرے نہیں دوزخ کے بھی قابل
بخشش مری ہوگی۔ تری رحمت کے سبب سے

طیبہ کی حضوری میں ادب شرط ہے زائر
اس در پہ تو جبریل بھی آتے ہیں ادب سے

ہر غم سے مبرّا ہوں میں خالق کے کرم سے
دامن ہے محمد کا مرے ہاتھ میں جب سے

جو سیّدِ کونین ہے محبوبِ خدا ہے
نسبت مجھے حاصل ہے اُسی عالی نسب سے

Marfat.com

دنیا میں یہ اعزاز خدا نے انہیں بخشا
مشہور ہیں وہ رحمت عالم کے لقب سے
ہو قبلۂ ادل کہ وہ ہوں طور کے جلوے
دنیائے مدینہ کا جدا رنگ ہے سب سے
نظروں میں سماتا ہی نہیں حسن دو عالم
دیکھا ہے مدینے کو مری آنکھ نے جب سے
معبود عطا کرتا ہے محبوب کا صدقہ
ملتا ہے مدینے میں۔ زیادہ ہی طلب سے
دعویٰ سخن ہے نہ مجھے ناز سکندر
لیتا ہوں مگر نام محمدؐ کا ادب سے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ثناءِ سیدُ المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

مرشدی پیشوا سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

نائب کبریا سید المرسلیں ٭ خاتم الانبیاء سید المرسلیں
تیرے ماں باپ، بھائی بہن جان و دل ٭ آپ پر سب فدا سید المرسلیں

اک خدا کے سوا کس کو معلوم ہے ٭ آپ کا مرتبہ سید المرسلیں
آپ ہی کی رضا، ہر مسلماں کا ہے ٭ مقصد و مدعا سید المرسلیں

آپ ہی کے وسیلے سے ہم کو ملا ٭ راہ حق کا پتہ سید المرسلیں
آپ ہی کی شفاعت کا ہے آسرا ٭ ہم کو روز جزا سید المرسلیں

Marfat.com

آپ کا نام ہے عاصیوں کے لئے ٭ درد و غم کی دوا سید المرسلیں
آپ کی بارگاہِ مقدس میں ہے ٭ بندگی کا مزا سید المرسلیں

آپ کا جسم بھی سرتاپا نور ہے ٭ ہر عضو معجزہ سید المرسلیں
بس خدا نہ کہیں اور جو کچھ کہیں ٭ آپ کو ہے بجا سید المرسلیں

آپ کے اُمتی بھی ہیں خیرالامم ٭ آپ خیرالوریٰ سید المرسلیں
اپنی امت کی پھر رہبری کیجیے ٭ مرشدی پیشوا سید المرسلیں

مطمئن ہے سکندرؔ ہر اک حال میں
یہ کرم آپ کا سید المرسلیں

Marfat.com

عرشِ اعظم مقام کیا کہیے

عشق کا احترام کیا کہیے ⁂ حُسن کا التزام کیا کہیے
رفعتیں، عظمتیں، فدا ان پر ⁂ عرشِ اعظم مقام کیا کہیے
آپ ہی ہیں معلّمِ اخلاق ⁂ انبیاء کے امام کیا کہیے
خود خدا کی ہے مرضی و منشاء ⁂ آپ کا احترام کیا کہیے
ایک ہی صف میں ہیں گدا و غنی ⁂ مصطفٰے کا نظام کیا کہیے
اپنے بیگانے سب ہیں زیرِ کرم ⁂ اُن کی رحمت ہے عام کیا کہیے
تنگدستی میں بھی ملول نہیں ⁂ مصطفٰے کے غلام کیا کہیے

Marfat.com

ہے وظیفہ میں میرے شام وسحر ؎ اسم شاہِ انام کیا کہیے

آپ کی یاد میں گذرتے ہیں ؎ میرے ہر صبح وشام کیا کہیے

آپ ہی کے لئے ہے مدح وثنا ؎ یہ قیام وسلام کیا کہیے

آپ ہی حشر میں پلائیں گے ؎ سب کو کوثر کے جام کیا کہیے

اے سکندؔ میں ان کا بردہ ہوں
جو ہیں شاہِ انام کیا کہیے

Marfat.com

شاہدِ عینی مگر ہیں مصطفیٰ

راحتِ قلب و جگر ہیں مصطفیٰ صلی اللہ ✽ نور بخشِ ہر نظر ہیں مصطفیٰ صلی اللہ

مونسِ ہر بے نوا و غمزدہ ✽ محسنِ بے بال و پر ہیں مصطفیٰ

ارض عالم میں کوئی ان سا نہیں ✽ خلق میں خیر البشر ہیں مصطفیٰ

کس نے دیکھا ہے خدائے پاک کو ✽ شاہدِ عینی مگر ہیں مصطفیٰ

چرخ پر عیسیٰ و موسیٰ ہیں مگر ✽ قابَ قوسین پر ہیں مصطفیٰ

Marfat.com

رجعتِ خورشید پر ہی بس نہیں ؛ صاحب شق القمر ہیں مصطفیٰ

عرش و کرسی ہے نظر کے سامنے ؛ فرش پر گو جلوہ گر ہیں مصطفیٰ

جن کو خالق نے بنایا ہے شفیع ؛ وہ شفیع معتبر ہیں مصطفیٰ

رکھ دیا کشتی پہ جس نے پا نبی ؛ بس سمجھ لو ہمسفر ہیں مصطفیٰ

گرمیِ محشر میں جو کام آئیگی ؛ عاصیوں کی وہ سپر ہیں مصطفیٰ

میں سناؤں کیوں کسی کو حالِ غم؟ ؛ جب کہ میرے چارہ گر ہیں مصطفیٰ

رہتے ہیں آقا غلاموں کے قریب ؛ میرے دل میں جلوہ گر ہیں مصطفیٰ

اے سکندر کیا کہوں رودادِ غم
حالِ دل سے باخبر ہیں مصطفیٰ

Marfat.com

ہمیں مصطفےٰ بیگماں دیکھتے ہیں

جو لطفِ شہِ دو جہاں دیکھتے ہیں ٭ وہ غیروں کی جانب کہاں دیکھتے ہیں

مدینے کی جانب ہیں افکار و غم میں ٭ غلامِ شہِ مُرسلاں دیکھتے ہیں

مہرباں ہیں جب تاجدارِ مدینہ ٭ تو قسمت کو بھی مہرباں دیکھتے ہیں

کہیں پر بھی ہم ہوں کسی حال میں ہوں ٭ ہمیں مصطفےٰ بیگماں دیکھتے ہیں

منوّر ہے طیبہ انہیں کی ضیاء سے ٭ جدھر دیکھتے ہیں جہاں دیکھتے ہیں

Marfat.com

سمجھتے ہیں فردوس میں آ گئے ہیں ؏ مدینے کا جب آستاں دیکھتے ہیں

نہ کھینچے ہم کو جنت کے باغوں میں رضواں ؏ مدینے کا ہم گلستاں دیکھتے ہیں

جنھیں حق نے بخشا ہے نورِ بصیرت ؏ وہ طیبہ کے جلوے عیاں دیکھتے ہیں

عجب حال ہے زائرانِ حرم کا ؏ عجب بیخودی کا سماں دیکھتے ہیں

زباں پر ہیں صلِّ علیٰ کے ترانے ؏ تو آنکھوں سے آنسو رواں دیکھتے ہیں

سکندر مرے وجد و وارفتگی کو
مدینے میں کرّوبیاں دیکھتے ہیں

Marfat.com

ہم کو نسبت یہ کیسی کھری مل گئی

عشق سلطان بطحیٰ کے قربان جاں قلب تاریک کو روشنی مل گئی

انکے دامن سے وابستہ جب ہو گئے روح کو اک نئی زندگی مل گئی

عشق محبوب ہے درد و غم کی دوا نعت محبوب ہے روح و دل کی غذا

پھر اسے چین کس طرح آئے جسے لذّت درد عشق نبی مل گئی

ان کا دربار، دربار فیضان ہے باب رحمت کھلا جس کا ہر آن ہے

ان کے در پر جو آیا سخی ہو گیا ہر گدا کو مراد دلی مل گئی

جس پہ آقا کا لطف و کرم ہو گیا پار بیڑا خدا کی قسم ہو گیا

جس کو دیدار شاہ امم ہو گیا دونوں عالم کی اسکو خوشی مل گئی

Marfat.com

وہ بشر جنکے دل کفر میں سخت تھے اپنے افعال وکردار میں پست تھے
تربیت سے انھیں فخر کونین کی ساری اقوام پر برتری مل گئی

یہ خدا کا ہے انعام اسلام پر یہ خدا کا کرم ہے مسلمان پر
ہم کو قرآں ملا مصطفےٰؐ مل گئے ہر ولی کی ہمیں رہبری مل گئی

ہم گنہگار ہیں ہم خطا کار ہیں پھر بھی خالق کی رحمت کے حقدار ہیں
ہم غلام محمدؐ بہر حال ہیں ہم کو نسبت یہ کتنی کھری مل گئی

تاجداروں سے افضل ہے انکا گدا اسکی قسمت پہ بخت سکندر فدا
جس گدا کو بہ لطف حبیب خدا تاجدار حرم کی گلی مل گئی

Marfat.com

آپ کے ذکر سے میری ہے آبرو

وِردِ لب ہے مرے ہر گھڑی باوضو سید المرسلیں سید المرسلیں

آپ کے ذکر سے میری ہے آبرو سید المرسلیں سید المرسلیں

آپ کے ذکر کی محفلیں ہیں بپا عرش سے فرش تک سید الانبیاء

روز و شب جا بجا رات و دن کو بکو سید المرسلیں سید المرسلیں

آپ کا حسن بے مثل ہے یا نبی کوئی پیدا ہوا اور نہ ہوگا کبھی

آپ سا مہ جبیں آپ سا خوبرو سید المرسلیں سید المرسلیں

آپ کا وہ پسینہ ہے روحی فدا جس کے آگے ہے عنبر کی اوقات کیا

آپ کی زلفِ اطہر بھی ہے مشکبو سید المرسلیں سید المرسلیں

Marfat.com

آپ ہی کی رضا پر ہو میری رضا آپ ہی کی خوشی پر ہو میری خوشی

اب یہی ہے تمنا یہی جستجو سیّد المرسلیں سیّد المرسلیں

آپ ہی کی غلامی میں زندہ رہوں آپ ہی کی میں نیت کو لیکر مروں

ہو خدارا یہ پوری مری آرزو سیّد المرسلیں سیّد المرسلیں

مکر شیطان سے بچ پاؤں گا میں مفر خاتمہ بھی مرا ہوگا ایمان پر

نزع کے وقت گر آپ ہوں روبرو سیّد المرسلیں سیّد المرسلیں

رہ جائیگی حشر میں مصطفےٰ آپ کہدیں اگر یہ ہے میرا گدا

تو سکندر بھی ہوجائے گا سُرخرو سیّد المرسلیں سیّد المرسلیں

Marfat.com

خصوصی کرم تاجدارِ جہاں ہو

توجہ مرے حال پر مہرباں ہو...

نگاہِ کرم سرورِ بیکساں ہو
نہیں صرف امتّ پہ رحمت تمہاری
حقیقت میں تم رحمتِ ہر زماں ہو

غلاموں کو ہے ناز قسمت پہ اپنی
کہ خود اپنی امتّ کے تم پاسباں ہو
امید شفاعت ہے ہمکو بھی آقا
کہ محبوبِ رب شافعِ عاصیاں ہو

جو نبیوں میں تم خاتم الانبیا ہو
رسولوں میں بھی سیدّالمرسلاں ہو
زمیں بھی تمہاری فلک بھی تمہارے
خدا کی خدائی کے تم حکمراں ہو

Marfat.com

تمہیں کو ہوا صرف دیدار خالق
کہ اک صرف تم زائر لامکاں ہو

خدا ہی کو جب تم نے بے پردہ دیکھا
تو وہ غیب کیا جو تم سے پنہاں ہو
چھپائی نہ خالق نے تم سے کوئی شے
رموز الٰہی کے تم رازداں ہو
رکھا ہر جگہ تم کو ہمراہ حق نے
وہ کلمہ ہو تکبیر ہو یا اذاں ہو
ہمیں بھی ملے کوئے طیبہ میں مدفن
خصوصی کرم تاجدار جہاں ہو

نہ بیدم نہ سعدی نہ جامی سکندر
ثنا آپ کی کس زباں سے بیاں ہو

Marfat.com

ہر در پہ جو سوال کرے وہ گدا نہیں

جو دِل فدائے شافعِ روزِ جزا نہیں
ایمان کا بھی اُس سے کوئی واسطہ نہیں

جو بے نیاز ہے شہِ بطحیٰ کی ذات سے
اس کا خدا کی ذات سے بھی رابطہ نہیں

خالق ہے اپنی شان میں جسطرح لاشریک
اسطرح مصطفےٰ بھی کوئی دوسرا نہیں

انسان کی کیا بساط جو ہمسر ہو آپ کا
مخصوص قدسیوں میں کوئی آپ سا نہیں

یہ آپ ہی کی شان ہے مہمان لامکاں
عرشِ بریں پہ کوئی ملک بھی گیا نہیں

Marfat.com

ان کو خدا کہوں یا جدا دونوں ہی غلط
احمد خدا نہیں تو خدا سے جدا نہیں

اپنے کجا وہ غیروں پہ ہیں مائل کرم
کس پر کرم کیا نہیں، کس پر عطا نہیں

خالی پلٹ کے آیا ہو در سے کوئی گدا
ہم نے تو آج تک یہ کسی سے سنا نہیں

قطرہ کسی نے مانگا تو دریا عطا کیا
سرکار کے کرم کی کوئی انتہا نہیں

دامن سے منسلک ہوں میں اپنے کریم کے
غیروں سے ربط ضبط نہیں واسطہ نہیں

Marfat.com

عاصی ہوں آپ ہی کے کرم کی اُمید ہے
میرا تو دو جہاں میں کوئی آسرا نہیں

بیشک درِ نبی کا سکندر ہو نہیں گدا
ہر در پہ جو سوال کرے وہ گدا نہیں

Marfat.com

وہ فردِ عاشقِ سبطین ہو نہیں سکتا

جو دِل تصدّقِ حسنینؓ ہو نہیں سکتا
غلام سرورِ کونین ہو نہیں سکتا
جو بے ادب ہو خدا کے رسول کا اسکو
ملے' سعادتِ دارین ہو نہیں سکتا
جو حج پہ جا کے بھی طیبہ میں باریاب نہ ہو
وہ شخص حاجی الحرمین ہو نہیں سکتا
جسے نصیب ہو نسبت شہرِ مدینہ کی
مدینے جا کے ہو بے چین ہو نہیں سکتا
ہر اک صحابیؓ ہے مینار عظمتوں کا مگر
مثیل ثانی اثنینؓ ہو نہیں سکتا

Marfat.com

وفا و صبر، رفاقت اور جاں نثاری میں
جواب حضرت شیخین رضی ہو نہیں سکتا

ہو بغض دل میں صحابہ رضی کرام کا جس کے
وہ فرد عاشق سبطین ہو نہیں سکتا

جو راہ حق میں فدا کر دے اپنے بھائی پسر
وہ کربلا میں کرے بین؟ ہو نہیں سکتا

سنگ دیار نبی کو بچھڑ کے طیبہ سے
کسی جگہ بھی ملے چین ہو نہیں سکتا

سکندر حکم خدا پر جو کاربند نہ ہو
فدائے سید الثقلین ہو نہیں سکتا

Marfat.com

جتنی بھی ثنا کیجئے سرکار کی کم ہے

محبوب پر اللہ کا یہ فضل اتم ہے
خود رحمت کل نام مبیں دافع غم ہے
خالق نے بنایا ہے انہیں ارفع و اعلیٰ
جتنی بھی ثنا کیجئے سرکار کی کم ہے
خالق کی حکومت میں رواں انکا ہے سکہ
قبضے میں عرب ہے تو تصرف میں عجم ہے
اللہ رے یہ شوکت و عظمت کی بلندی
افلاک ہیں کیا عرش بریں زیر قدم ہے
جبریل بھی جس در کی گدائی پہ ہیں نازاں
دنیا میں وہ دربار شہنشاہ امم ہے
جو بیت سلطان مدینہ کے ہیں خوگر
ان پر مرے معبود کا لاریب کرم ہے

Marfat.com

دنیا کی ہر ایک راحت و عشرت ہے تصدق
معراج مسلماں شہہ کونین کا غم ہے

ہر حال میں شاداں ہیں وہ ہر گام پر خوش ہیں
اس در کی گدائی سے غلاموں کا بھرا ہے

کسطرح نہ بیتاب ہو دل یاد حرم میں
طیبہ کی زمیں میری نگاہوں میں ارم ہے

پٹہ ہے محمد کی غلامی کا گلے میں
عقبیٰ کی مجھے فکر نہ دنیا کا الم ہے

ہر سانس ہے معمور مری یاد نبی سے
مصروف ثنائے شہہ بطحا میں قلم ہے

توقیر ہے عشاق نبی کی جو جہاں میں
در اصل یہ سلطان مدینہ کا کرم ہے

قرآن تو محبوب کی ہے نعت مکمل
انجیل اور توراۃ میں بھی وصف رقم ہے

اس در کا بھکاری ہوں میں واللہ سکندر
جس در پہ ادب سے سر جبریل بھی خم ہے

Marfat.com

سگِ طیبہ کی شناسائی

اضطراب اور بڑھایا دلِ شیدائی میں
یادِ طیبہ کی جو آئی شبِ تنہائی میں

رو برو گنبدِ خضرا ہی رہے شام و سحر
یہ تمنا ہے مری چشمِ تمنائی میں

جس نے بھی دیکھا تجھے اسکی طلب اور بڑھی
ہے کشش گنبدِ خضرا تری رعنائی میں

ان پہ ہو جاتے ہیں اسرارِ مدینے کے عیاں
نورِ عرفان کا ملا ہے جنہیں بینائی میں

رب کو سجدہ تو جہاں پر بھی کرو جائز ہے
کچھ عجب کیف ہے طیبہ کی جبیں سائی میں

اسکی مطلوب جناں میرا ہے مقصودِ حرم
فرق بس اتنا ہے فرزانہ و سودائی میں

ہے سگِ کوئے مدینہ جو سکندر کا لقب
یہ ملا ہے سگِ طیبہ کی شناسائی میں

Marfat.com

نعت نبی کو عام کئے جا رہا ہوں میں

مدح شہہ انام کئے جا رہا ہوں میں
بس ایک نیک کام کئے جا رہا ہوں میں

لکھتا ہوں نعت پاک خلوص و ادب کیساتھ
آقا کا احترام کئے جا رہا ہوں میں

محور فکر و نعت میں رہتا ہوں روز و شب
یہ شغل صبح و شام کئے جا رہا ہوں میں

کرتا ہوں پیش نعت کے گلدستے سعید
نعت نبی کو عام کئے جا رہا ہوں میں

عشاق جانثار کو حُبّ رسول کے
بھر بھر کے پیش جام کئے جا رہا ہوں میں

دامن پکڑ لیا ہے خدا کے حبیب کا
بخشش کا اہتمام کئے جا رہا ہوں میں

Marfat.com

پڑھکر درود پاک صلوٰۃ و سلام سب
خیرالوریٰ کے نام کئے جا رہا ہوں میں
مانا کہ مغفرت کے لئے اور کچھ نہیں نبی مدام
ذکر نبی مدام کئے جا رہا ہوں میں،
یارب یہ ذوق نعت سکندرؔ قبول ہو
تیری رضا کا کام کئے جا رہا ہوں میں

Marfat.com

نجوم شمس و قمر، کہکشاں تمہارے ہیں

زمین پہ جن و بشر مداح خواں تمہارے ہیں
فلک پہ حور و ملک نغمہ خواں تمہارے ہیں

تمہارے واسطے خالق نے خلق کی کونین
یہ اک جہاں ہے کیا، کل جہاں تمہارے ہیں

شجر حجر ہوں کہ آب و ہوا ہیں سب تابع
نجوم و شمس قمر، کہکشاں تمہارے ہیں

تمہارے ذکر کو خالق نے خود بلند کیا
ثنا گو خلق ہیں، پیر و جواں تمہارے ہیں

امین و صادق و محمود رحمت عالم
لقب یہ سارے فضیلت نشاں تمہارے ہیں

خدا نے تم کو بنایا ہے قاسم نعمت
زمین و چرخ پہ سب ریزہ خواں تمہارے ہیں

Marfat.com

جو آتے رہتے ہیں در پہ ہزاروں شیدائی
اے میزبان یہ سب مہماں تمہارے ہیں

زمیں پہ عاشقِ صادق ولی و غوث و قطب
فلک پہ شفیعہ کر دیاں تمہارے ہیں

تمہاری یادِ مقدس ہے جن کا سرمایہ
وہی غلام اے جانانِ جاں تمہارے ہیں

دوست ہیں کہ نکمے و کام چور ہیں ہم
مگر غلام شہِ مرسلاں تمہارے ہیں

نگاہ لطف سکندر پہ بھی ہو شاہِ امم
حضور ہم بھی تو اک نعت خواں تمہارے ہیں

Marfat.com

سگانِ طیبہ کا بھی احترام کرتے ہیں

نبی کے ذکر کا جو اہتمام کرتے ہیں
قسم خدا کی بڑا نیک کام کرتے ہیں

خدا لگاتا ہے عظمت میں چار چاند انکی
شفیع حشر کا جو احترام کرتے ہیں

خدا کی سنت و احکام پر عمل کر کے
ثنا رسول کی سب خاص و عام کرتے ہیں

خدا کی ساری خدائی کا فضل خالق سے
محمد عربی انتظام کرتے ہیں

غلامی انکی ہے بہتر جہاں کی شاہی سے
کہ تاجداری تو ان کے غلام کرتے ہیں

جو رمز شناس ہیں نسبت سے سرورِ دیں کی
سگانِ طیبہ کا بھی احترام کرتے ہیں

Marfat.com

جو آج دامنِ محبوب سے ہیں وابستہ
وہ اپنا خلد میں اونچا مقام کرتے ہیں
جو غمزدہ درِ خیرالوریٰ پہ جاتے ہیں
تو تاجدارِ حرم شادکام کرتے ہیں
ہیں خوش نصیب وہ ان پر رحمتِ خالق
درِ نبی پہ جو جا کر سلام کرتے ہیں

قبولِ حق ہو سکندرؔ تو بات بن جائے
نبی کی مدح تو ہم صبح و شام کرتے ہیں

Marfat.com

ہجرِ مدینہ

Marfat.com

نگینے کی طلب ھے

دولت کی طلب ہے نہ خزینے کی طلب ہے
شیدائے محمد ہوں، مدینے کی طلب ہے
بن جائے یہ دل جلوہ گہہ شاہ مدینہ
یہ دل کی تمنا ہے تو سینے کی طلب ہے
دن رات تڑپتا ہی رہوں ہجر نبی میں
مر مر کے رہ عشق میں جینے کی طلب ہے
سرکار بجھائیں تو بجھے تشنگی دل کی
اب شربت دیدار کے پینے کی طلب ہے

Marfat.com

پہنچا دے مجھے سندھ سے جو کوتے مدینہ
مجھکو تو کسی ایسے سفینے کی طلب ہے

سرکار نوازیں تو تمنا ہو یہ پوری
سرکار کے قدموں میں ہی جینے کی طلب ہے

خالق کے خزانوں میں جو یکتا ہے سکندر
مجھ کو اسی نایاب نگینے کی طلب ہے

Marfat.com

مجھے سائباں کی تلاش ہے

نہ ارم کی مجھ کو ہے جستجو نہ جناں کی مجھکو تلاش ہے
جہاں جلوہ گر ہیں خیر دنی مجھے اُس مکاں کی تلاش ہے

جہاں کیف افزا ہیں ساعتیں جہاں ہر قدم میں عنایتیں
جہاں رحمتوں کی ہیں بارشیں مجھے اس جہاں کی تلاش ہے

وہ جو دل ہے ارض حسین کا جو ارم ہے روئے زمین کا
جہاں باغ باغ ہے روح و دل اسی گلستاں کی تلاش ہے

جو مرے غموں کی دوا کرے، مجھے قید غم سے رہا کرے
کروں بات سیدھی و مختصر، شہ انس و جاں کی تلاش ہے

جو دلیل ربّ غفور ہے جو شہ کے روپ میں نور ہے
جو شفیع یوم نشور ہے اسی مہرباں کی تلاش ہے

Marfat.com

جسے قرب خاص عطا ہوا۔ جسے دید حق کا شرف ملا
جو گیا تھا عرش عظیم پر۔ اسی مہماں کی تلاش ہے

ملے مجھکو دامن مصطفٰےؐ۔ تو بڑا کرم ہو حضور کا
میں غموں کی دھوپ سے بچ سکوں مجھے سائباں کی تلاش ہے

وہ ملیں تو ہو کے میں سرنگوں۔ کہوں ان سے اپنا غم والم
مجھے اے سکندر بے نوا شہ بیکساں کی تلاش ہے

Marfat.com

میرا تو شفاخانہ مدینے کی گلی ہے

ہونٹوں پہ مرے نام رسول عربی ہے
دل جلوہ گہہ سید مکی مدنی ہے

دامن ہے مرے ہاتھ میں محبوب خدا کا
سرکار کے صدقے مجھے کس شے کی کمی ہے

بے مایہ نہیں ہوں کرم خاص ہے مجھ پر
جھولی مری سرکار کی رحمت سے بھری ہے

کہلاتا ہوں میں درگہہ محبوب کا بردا
مانا کہ ہوں کھوٹا مری نسبت تو کھری ہے

ہم عشق کے بندے ہیں نہ چھیڑ ہم کو اے واعظ
ہم جیسے ہیں دلوانے وہ مکی مدنی ہے

سرکار کے مستوں کی تو دنیا ہی الگ ہے
بیکار ترا طنز تری طعنہ زنی ہے

رہتا ہے تصور میں مرے کوئے مدینہ
اور آنکھ مری جانب خضرا ہی لگی ہے

کیا شان ہے؟ زوّار مدینہ کی حرم میں
ہونٹوں پہ تبسم ہے تو آنکھوں میں نمی ہے

Marfat.com

میرا تو شفا خانہ مدینے کی گلی ہے

کیا ہو گا؛ طبیبوں سے مرے درد کا درماں
میرا تو شفا خانہ مدینے کی گلی ہے

پوچھے کوئی اس در کی سخاوت مرے دل سے
بگڑی مری اس در کی گدائی سے بنی ہے

پژمردہ سا دل رہتا تھا دوریٔ حرم سے
جب در پہ گیا ہوں تو کلی دل کی کھلی ہے

عظمت ہو بزرگی ہو کہ عرفان الٰہی
جو شے بھی ملی ہے جسے اس در سے ملی ہے

سرکار کرم کیجئے قدموں میں ملا کر
پھر دید مدینہ کی تڑپ دل میں اٹھی ہے

مر جانا رہ عشق محمد میں سکندر
عشاق محمد کی حیات ابدی ہے

Marfat.com

خوشبو پتہ بتاتی تھی آقا اِدھر گئے

جب بھی غلام کوچہ خیر البشر گئے
دامانِ آرزو گلِ مقصد سے بھر گئے

ایسا نوازا اپنے کرم سے کریم نے
بگڑے ہوئے نصیب بھی انکے سدھر گئے

سرکار کی توجہ سے ایماں جنھیں ملا
اخلاق بھی عطائے نبی سے سنور گئے

اسلام کی ضیاء سے منوّر ہوئے قلوب
چہرے بھی ان کے نورِ یقیں سے نکھر گئے

خوشبوئے زلفِ پاک سے جو روشناس تھے
مشک و حنا بھی ان کے دلوں سے اتر گئے

پھرتے تھے جب تلاش میں اصحاب مصطفٰے
خوشبو پتہ بتاتی تھی آقا اِدھر گئے

Marfat.com

ان کے نثار جب بھی ہوئی در پہ حاضری
رحمت ہمارے ساتھ چلی ہم جدھر گئے

بغض نبی کا جن کے دلوں میں بخار تھا
بہرِ سلام وہ نہ سوئے تاجور گئے...

تکمیل حج ہے ارضِ مدینے کی حاضری
وہ نا سمجھ یہ بات فراموش کر گئے

منظور حاضری نہ تھی جن کی حضور کو
طیبہ میں جا سکے نہ وہ مکے سے گھر گئے

تعریف مصطفیٰ تو ہے اک سنّت خدا
اس پر عمل کیا تو ہزاروں سدھر گئے

روکے رک سکا نہ کبھی ذکر مصطفیٰ
حاسد حسد کی آگ میں جل جل کے مر گئے

عشاق مصطفیٰ رہے ہر حال میں مگن
فتنے ہزاروں آئے۔ اٹھے اور گذر گئے

نعت نبی پڑھی جو سکندر نے وجد میں
تو منکرِ رسولؐ کے چہرے اتر گئے

Marfat.com

نیند آنے لگی، قدموں میں سلا لو آقا

دل ہے بےچین مدینے میں بلا لو آقا
قلب شوریدہ کی حسرت یہ نکالو آقا

ڈھل گیا زیست کا دن شام کٹی روتے ہوئی
نیند آنے لگی۔ قدموں میں سلا لو آقا

دیکے پھر اذن مدینے کا شہنشاہ اُمم
ہجر طیبہ کی خلش دل سے نکالو آقا

سب نے ٹھکرا دیا۔ ناکارہ نکما کہکر
کوئی اپنا نہیں۔ دامن میں چھپا لو آقا

بحر عصیاں کے تلاطم میں ہے کشتی دل کی
ڈوب جاؤں نہ کہیں۔ مجھکو بچا لو آقا

پھنس گیا ہے غم دوراں کے بھنور میں عاصی
لڑکھڑاتے ہیں قدم آکے سنبھالو آقا

Marfat.com

زیرِ دامانِ کرم آپکے لاکھوں ہیں بُرے
اک بُرا میں بھی ہوں مجھکو بھی سنبھالو آقا
میں بھی منگتا ہوں مری لاج بھی رہ جائیگی
صدقہ حسن مری جھولی میں ڈالو آقا
دربدر ٹھوکریں کھاؤں مرے آقا کب تک
اپنے ہی در کا گدا مجھکو بنالو آقا

اپنے معبود سے بخشش کی سفارش کرکے
نارِ دوزخ سے سکندر کو بچالو آقا

Marfat.com

یہ بھیک میں اب اذن حرم مانگ رہا ہے

ہونٹوں پہ مرے نعت نبی صلّ علیٰ ہے
اور دل میں مدینے میں پہونچنے کی دعا ہے
تسکین دل و جان مدینے کی فضا ہے
اکسیر صفت گلشن طیبہ کی ہوا ہے
میرے غم پنہاں کی دوا اذن حرم ہے
طیبہ میں پہونچ جاؤں یہی مری دوا ہے
اللہ سلامت رہے دربار مدینہ
منگتوں کا ٹھکانہ ہے بڑے امن کی جا ہے
منگتے پہ کرم کیجئے یا رحمت عالم
یہ بھیک میں اب اذن حرم مانگ رہا ہے

Marfat.com

وہ اور ہی ہونگے کہ جو رحمت کے ہیں منکر
ہم پر تو ہمہ وقت کرم انکا رہا ہے
جس در سے ملا کرتی ہے سائل کو ولایت
وہ باب کرم اب بھی مدینے میں کھلا ہے
عزت ہو بزرگی ہو ولایت کہ ہو عرفاں
جو کچھ بھی ملا ہے جسے اس در سے ملا ہے
وہ ہادی کونین ہیں نبیوں کے ہیں خاتم
ان سا کوئی رہبر نہ کوئی راہنما ہے
سرکار ہیں بے مثل تو لاریب سکندر
بے مثل کرم ان کا ہے بے مثل عطا ہے

Marfat.com

مسیحائے طیبہ کا بیمار ہوں میں

سرِ حشر بخشش کا حقدار ہوں میں
ثنا خوان محبوبِ غفّار ہوں میں

میں گاتا ہوں گُن تاجدارِ حرم کے
درِ مصطفےٰ کا غمخوار ہوں میں

یہ انکا کرم ہے یہ انکی عطا ہے
کہ ان کی محبت میں سرشار ہوں میں

مرے دل میں ہے دولتِ عشقِ سرور
بظاہر تو مفلس ہوں نادار ہوں میں

کسی اور ساقی کی حاجت نہیں ہے
کہ ساقی کوثر کا میخوار ہوں میں

Marfat.com

مرے غم کا درماں کہیں پر نہ ہوگا
مسیحائے طیبہ کا بیمار ہوں میں
مجھے اپنے دامن میں آقا چھپا لو
کہ عاصی و مجرم گنہگار ہوں میں
کرم کیجئے رحمتِ ہر دو عالم
نگاہِ کرم کا طلبگار ہوں میں
مجھے ناز ہے اپنی خوش قسمتی پر
گدائے درِ شاہِ ابرار ہوں میں

کرم ہو سکندر پہ سلطان بطحیٰ
کہ بردا تمہارا ہی سرکار ہوں میں

Marfat.com

رہے اونچا ہی پروقار مدینہ

ہوئے مہرباں تاجدار مدینہ
ملا مجھکو اذنِ دیار مدینہ
جو مومن ہے اسکی مدینہ ہے جنّت
کہ مومن کا دل ہے نثار مدینہ
مدینے میں جلوہ فگن ہیں محمدؐ
یہی ہے وجہ افتخار مدینہ
نگاہوں میں میری ہیں انجم سے بہتر
خدا کی قسم رہگذار مدینہ
فدا دِل ہے خضرا کی تابانیوں پر
نگاہیں ہیں قربان بہار مدینہ

Marfat.com

مدینہ نہ دیکھا تو کچھ بھی نہ دیکھا
یہ کہتا ہے ہر جاں نثار مدینہ
ولی ہوں قطب ہوں کہ غوث قلندر
ہر اک فرد ہے بادہ خوار مدینہ
چلو بے نواؤں کہ دیتے ہیں سب کو
طلب سے سوا شہر یار مدینہ
وہ خوش بخت ہے اس پہ فضل خدا ہے
بلالیں جسے تاجدار مدینہ
خدا رکھے آباد شہر مدینہ
رہے اوج ہی پر وقار مدینہ

خدا مجکو توفیق دے گر سکندر
میں ہر سال دیکھوں دیار مدینہ

Marfat.com

حضوریِ حرم

Marfat.com

سب بڑھائے قدم جا رہے ہیں

پھر بلایا ہے آقا نے در پر انکے قدموں میں ہم جا رہے ہیں
اپنے اشکوں کے تحفے سجا کر سوئے شاہِ امم جا رہے ہیں

ہو گئے مہرباں میرے آقا۔ پھر میسّر ہوا ہے یہ موقع
روبرو جا کے ان کو سنانے۔ اپنی رودادِ غم جا رہے ہیں

فضل لاریب ہے کبریا کا۔ یہ کرم ہے مرے مصطفےٰ کا
ہم سے عاصی و نادار انساں اب دیارِ حرم جا رہے ہیں

دھوم ہے جسکی سارے جہاں میں جسکے چرچے ہیں کرّ و بیاں میں
جو خدا نے بنائی زمیں پر۔ دیکھنے وہ ارم جا رہے ہیں

در تو لاریب شاہِ امم کا۔ ایک چشمہ ہے جود و کرم کا
ہم بھی اس در کے بنکر بھکاری۔ با امید کرم جا رہے ہیں

جن کے در کے ہیں لاکھوں گدائی جسکے قدموں میں ہے تختہ
بن سلطان طیبہ کے در پر آج خود سر بہ خم جا رہے ہیں

Marfat.com

تاجور ہوں گدا ہوں غنی ہوں عجمی ہوں کہ وہ عربی ہوں
سب ہیں پروانے شمع حرم کے۔ سب بڑھائے قدم جا رہے ہیں

جانے والوں کا عالم عجب ہے۔ کوئی خنداں کوئی جاں بلب ہے
چند چہروں پہ ہے مسکراہٹ۔ چند با چشم نم جا رہے ہیں

جسکے مشتاق حور و ملائک جسکے روح الامیں بھی ہیں شائق
اے سکندر یہ میرا مقدر۔ اب اسی در پہ ہم جا رہے ہیں

Marfat.com

دربار عرب اہل عجم دیکھ رہے ہیں

اللہ کا یہ فضل اتم دیکھ رہے ہیں
محبوب کے فیضان و کرم دیکھ رہے ہیں
انسان کی معراج ہی کہیئے تو بجا ہے
دربار عرب۔ اہل عجم دیکھ رہے ہیں
وہ در کہ جو تسکین دل و جان نظر ہے
سرکار کی رحمت کی قسم دیکھ رہے ہیں
بے مایہ کو بلوا کے مدینے میں نوازا
سلطان مدینہ کا کرم دیکھ رہے ہیں
جس در کی جبیں سائی پہ ملکوت میں نازاں
اس در پہ تو سر اپنا بھی خم دیکھ رہے ہیں

Marfat.com

جنّت تو پس مرگ ہی دیکھینگے مسلماں
دنیا میں بھی گلزار ارم دیکھ رہے ہیں

پہلے تو تصور ہی میں تھا گنبد خضرا
اب آنکھوں سے زوّار حرم دیکھ رہے ہیں

محبوب کے صدقے میں یہ انعام خدا ہے
طیبہ کے شب و روز جو ہم دیکھ رہے ہیں

اب قلب کی شوریدہ سری میں بھی کمی ہے
اب درد کی شدّت کو بھی کم دیکھ رہے ہیں

میرے دلِ مشتاق کو پرشوق نظر کو
مجھکو ہے یقیں شاہِ امم دیکھ رہے ہیں

یہ ان کے کرم ہی سے سکندر ملی نعمت
سلطان مدینہ کا حرم دیکھ رہے ہیں

Marfat.com

قلب کو چھوڑوں کہ میں جاؤں نظر کو چھوڑ کر

آ گئے ہیں در پہ تیرے اب تو گھر چھوڑ کر
اب کہاں جائیں گے آقا تیرے در کو چھوڑ کر
کون جاتا ہے خوشی سے آپ کے در کا گدا
گنبد خضرا کے نوری مستقر کو چھوڑ کر
اس نے چومے ہیں ترے کفش مبارک روز و شب
کس طرح جاؤں بھلا اس رہگذر کو چھوڑ کر
ہو گئے مدہوش دونوں کشمکش میں ہوں گھرا
قلب کو چھوڑوں کہ میں جاؤں نظر کو چھوڑ کر

Marfat.com

اس کا نظارہ ہی تو ہے عاشقوں کی زندگی
کون جائے اِن حسیں شام و سحر کو چھوڑ کر

دل ہے لرزاں روح مضطر رخصتی کے خوف سے
جانے کیا گزرے درِ خیر البشر کو چھوڑ کر

کیا کرو گے اے سکندر کون پوچھے گا تمہیں؟
کس کے در پہ جاؤ گے اِس سنگِ در کو چھوڑ کر

Marfat.com

جھکاتے ہوئے سر شہر یار دیکھے

مدینے کو جو فرد اک بار دیکھے
کسی اور "جا" کو نہ زنہار دیکھے

ہر اک سمت اک نور ہی نور سا ہے
مدینے کی گلیوں میں انوار دیکھے

مریض محبت کا دارالشفا ہے
شفایاب طیبہ میں بیمار دیکھے

گلوں میں ہے نکہت تو خاروں میں نزہت
ہر اک شے میں طیبہ کی اسرار دیکھے

بیاں کس زباں سے ہو حسن گلستاں
کہ صحرا بھی صدرشک گلزار دیکھے

Marfat.com

نہ صرف ایک انساں شجر اور حجر بھی
لقائے محمد میں سرشار دیکھے

عجب پُرکشش ہیں عجب پرسکوں ہیں
مدینے کے جیسے نہ کوہسار دیکھے

مواجہ شریفہ میں بہرِ سلامی
امیروں کے جھرمٹ میں نادار دیکھے

زباں پر درُود اور آنکھوں میں آنسو
عجب کیف و مستی میں زوّار دیکھے

غلاموں کی مانند ہاتھوں کو باندھے
جھکائے ہوئے سر شہریار دیکھے

نہیں ہوتی سیری نظر کی سکندرؔ
مدینے کے جلوے کئی بار دیکھے

Marfat.com

حضور کا تو پسینہ گلاب ہوتا ہے

در رسول پہ جو باریاب ہوتا ہے
نبی کے فیض سے وہ فیضیاب ہوتا ہے

جو صدق دل سے حبیب خدا کا شیدا ہے
خدا کا اس پہ کرم بے حساب ہوتا ہے

در حبیب پہ سرکار کے وسیلے سے
جو مانگتا ہے وہ ہی دستیاب ہوتا ہے

مٹا دے ہستی کو اپنی جو عشق سرور میں
وہ ذرّہ ہو کے بھی اک آفتاب ہوتا ہے

نبی کی عظمتیں ہوتی ہیں اسکے دل پہ عیاں
جو فرد قاری اُم الکتاب ہوتا ہے

وہ بے مثال ہیں انکی کوئی مثال نہیں
کہ لاجواب تو خود لاجواب ہوتا ہے

Marfat.com

کسے نبی سے محبت ہے اور کتنی ہے
حساب اس کا تو یوم الحساب ہوتا ہے

وہ فخر حضرت یوسف ہیں انکا کیا کہنا
کہ ان کے رخ سے خجل ماہتاب ہوتا ہے

حضور کو نہیں حاجت کسی بھی خوشبو کی
حضور کا تو پسینہ گلاب ہوتا ہے

فرشتے آتے ہیں اس محفل مقدس میں
جہاں پہ ذکر رسالتمآب ہوتا ہے

سکندر انکی غلامی جسے نصیب ہوئی
ہر اک جہاں میں وہ کامیاب ہوتا ہے

Marfat.com

یہاں جبریل آتے ہیں

جو باادب درِ خیر الوریٰ پہ جاتے ہیں ؎ تو مغفرت کی سند ساتھ لے کے آتے ہیں

خدا کے فضل سے ملتا ہے اذن کوئے رسول ؎ یہ اذن ملتا ہے جنکو وہ طیبہ جاتے ہیں

بغیر اذن کوئی در پہ جا نہیں سکتا ؎ وہ جس کو چاہتے ہیں در پہ خود بلاتے ہیں

حبیب خالقِ مطلق کا آستانہ ہے ؎ بڑے ادب سے یہاں جبریل آتے ہیں

ادب سے ملتا ہے سب کچھ دیارِ طیبہ میں ؎ جو باادب ہیں وہ دل کی مراد پاتے ہیں

نبی کے نور کا مخزن ہے ارض پاک حرم ؎ یہاں کے فرش و در و بام جگمگاتے ہیں

Marfat.com

سکون ملتا ہے اُن کے دل پریشان کو ؎ جو جا کے قدموں میں رودادِ غم سناتے ہیں

وہ ہی تو قاسم نعمت ہیں سارے عالم کے ؎ خدا سے لیتے ہیں مخلوق پر لُٹاتے ہیں

ان ہی کے صدقے میں ملتا ہے رزق دُنیا کو ؎ ان ہی کا صدقہ شب و روز ہم بھی کھاتے ہیں

انہیں ملے گا سرِ حشر جام کوثر بھی ؎ جو تشنگی درِ سرکار پر بُجھاتے ہیں

وہ خوش نصیب جو کوئے نبی میں دفن ہوئے ؎ تھپک تھپک کے فرشتے انہیں سُلاتے ہیں

ثنا نبی کی سکندر سمجھتا ہوں واجب
کہ جن کا کھاتے ہیں ہم گن انہیں کا گاتے ہیں

Marfat.com

غلام سرورِ کونین

جو دِل تصدّق حسینؓ ہو نہیں سکتا
غلام سرورِ کونین ہو نہیں سکتا
جو بے ادب ہو خدا کے رسول کا اسکو
ملے سعادت دارین۔ ہو نہیں سکتا

Marfat.com

رخصتِ مدینہ

Marfat.com

آوازِ موذّن صحدم یاد ہے ابتک

مدت ہوئی دیکھا تھا حرم یاد ہے اب تک
سلطانِ مدینہ کا کرم یاد ہے ابتک

اک بے زر و نادار کو قدموں میں بلایا
یہ شانِ کرم شاہِ اممؐ یاد ہے ابتک

سرکار کی اِس شانِ کریمی کے تصدّق
دیکھا ہے کئی بار حرم یاد ہے ابتک

جب بھی مرے آقا نے مدینے میں بلایا
رکھّا مرا ہر بار بھرم یاد ہے ابتک

در پر بھی بلایا۔ مری جھولی بھی بھری ہے
محتاج کو یہ لطف و کرم یاد ہے ابتک

میں سوچ رہا تھا۔ درِ جبریں پہ جا کر
سر رکھوں کہ میں پہلے کہ قدم۔ یاد ہے ابتک

Marfat.com

سجدوں میں وہ لذّت تھی کہ دل جھوم رہا تھا
جب سر تھا۔ درِ پاک پہ خم۔ یاد ہے ابتک
آغوش میں رحمت کے ہم مدہوش تھے ایسے
دنیا کی کوئی فکر نہ غم۔ یاد ہے اب تک
سرکار کی خوشبو سے مہکتی ہوئی گلیاں
وہ خطّہ صد رشک ارم یاد ہے ابتک
وہ کیف میں ڈوبی ہوئی طیبہ کی فضائیں
آواز موذّن مجسّم یاد ہے اب تک

بھولا نہیں اس جنّت ارضی کو سکندر
سرکار کے جلووں کی قسم یاد ہے ابتک

Marfat.com

وِلادتِ باسعادت

سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

زندگی کے نئے انداز سکھانے آئے

مصطفےٰ خلق کی بگڑی کو بنانے آئے
ہم غلاموں کے مقدر کو جگانے آئے
ارض دنیا کے بھٹکتے ہوئے انسانوں کو
راستہ امن واخوت کا دکھانے آئے
تین سو ساٹھ خداؤں سے چھڑا کر دامن
کفر اور شرک سے انساں کو بچانے آئے
دے کے انساں کو صلہ رحمی وتقویٰ کا سبق
شان انساں کو فرشتوں سے بڑھانے آئے
عدل وانصاف ودیانت کی ہدایت دیکر
زندگی کے نئے انداز سکھانے آئے

Marfat.com

شرک و گمراہی سے جو قلب سیاہ تھے انہیں
شمع عرفان الٰہی کی جلانے آئے
زخمی قلبوں پہ محبت کا لگا کر مرہم
بوجھ معذوروں ضعیفوں کا اٹھانے آئے
جن کا دنیا میں کوئی پوچھنے والا ہی نہ تھا
ان یتیموں کو بھی سینے سے لگانے آئے
ایک ہی صف میں کھڑے کر کے فقیر و سلطان
رنگ اور نسل کی تفریق مٹانے آئے
سچ تو یہ ہے کہ سکندرؔ وہ مجسّم رحمت
ہم خطا کاروں کو دامن میں چھپانے آئے

Marfat.com

نور پھیلاتے ہوتے نیر تاباں آتے
مشعل نور لئے صاحب قرآں آتے

انبیا دیتے رہے جن کی بشارت آکر
آج وہ ہادی کل فخر رسولاں آتے

سارے عالم کے لئے بنکے بشیر اور نذیر
ساری مخلوق الہٰی کے نگہباں آتے

سب رسولوں کی رسالت کے مصدق بن کر
فرش پہ فخر رسل نائب رحماں آتے

جن کے آنے سے ہوئی رحمت حق کی بارش
گلشن دھر میں وہ جان بہاراں آئے

تاجور جن کے گدا تخت نشیں جن کے غلام
خاص محبوب خدا سرور ذیشاں آئے

نسل آدم کو ملی جنکے سبب سے عظمت
صف میں انسان کے وہ عظمت انساں آئے

Marfat.com

ہم گنہگاروں کو بخشش کی بشارت دینے
اپنے دامن میں لئے رحمت یزداں آئے
دیکھکر ہی جنہیں بیمار کو ملتی ہے شفا
وہ مسیحائے زماں درد کے درماں آئے
مژدہ باد اہل عرب اہل عجم اہل جہاں
آج کونین میں کونین کے سلطاں آئے
یہ مقدر کی ہے معراج بنو ہاشم کی
آمنہ بی بی کے گھر عرش کے مہماں آئے
گمرہی۔ کفر و جہالت کو مٹانے کیلئے
لیکے پیغام خدا۔ قاسم ایماں آئے
اے سکندر اٹھو تعظیم کی خاطر تم بھی
سرنگوں بت ہوئے کعبے کے نگہباں آئے

Marfat.com

اے ماہِ عرب آ مری آنکھوں میں سما جا

یہ نعت شریف الحاج حکیم عبدالرزاق صاحب کی فرمائش پر لکھی گئی ہے۔ (اٹھوڑے والے)

اے ماہ عرب آ۔ مری آنکھوں میں سما جا
تجھ پر تو مری جان۔ دل و جان ہے شیدا

تو سید الثقلین ہے۔ محبوب خدا ہے
تو راحت دارین ہے۔ محبوب خدا ہے
تو مالک کونین ہے۔ محبوب خدا ہے
تو دل کا مرے چین ہے۔ محبوب خدا ہے
اے ماہِ عرب۔ آ۔ مری آنکھوں میں سما جا

لاریب ترے نور سے پُر نور ہے دُنیا
زلفوں کی مہک سے ترے معمور ہے دُنیا
الفت کے نشے میں تری مخمور ہے دُنیا
تو پاس نہیں ہے تو یہ رنجور ہے دُنیا

Marfat.com

اے ماہِ عرب آ۔ مری آنکھوں میں سما جا

جلووں کی ترے کوچۂ مدینہ میں جھلک ہے
پرتو کی ترے۔ گنبدِ خضرا میں جھلک ہے
الفت کی ترے ہر دلِ بینا میں جھلک ہے
قرآں کی ترے رُخِ زیبا میں جھلک ہے

اے ماہِ عرب آ۔ مری آنکھوں میں سما جا

پرچم تری عظمت کا ہے آفاق پہ آقا
قبضہ ہے ترا ہر دلِ عشاق پہ آقا
للہ کرم ہو دلِ مشتاق پہ آقا
ہے شاق جدائی۔ دلِ رزاق پہ آقا

اے ماہِ عرب آ۔ مری آنکھوں میں سما جا

Marfat.com

فرقت میں تڑپتا ہے یہ دن رات سکندر
اشکوں کی رواں رکھتا ہے برسات سکندر
لایا ہے مدینے سے یہ سوغات سکندر
پڑھتا ہے ہمہ وقت تری نعت سکندر

اے ماہ عرب آ۔ مری آنکھو ںمیں سما جا
تجھ پر تو مری جان۔ دل و جان ہے شیدا

Marfat.com

صلاۃ و سلام

بحضور

سیّد المرسلین صلّی اللہ علیہ وسلّم

Marfat.com

سلام از حضرت عشقی رحمتہ اللہ علیہ

یا شفیع الوریٰ سلامٌ علیک
یا نبی الہدیٰ سلامٌ علیک
خاتم الانبیاء سلامٌ علیک
سید الاصفیاء سلامٌ علیک
احمد لیس مثلک احدٌ
مجتبیٰ مصطفیٰ سلامٌ علیک
اعظم الخلق اشرف الشرفا
افضل الاذکیاء سلامٌ علیک
واجب حبک علی المخلوق
یا حبیب العلیٰ سلامٌ علیک
کشفت منک ظلمت الظلما
انت بدر الدجیٰ سلامٌ علیک

Marfat.com

طَلَعَتْ مِنْكَ كَوْكَبُ العِرْفَانُ
اَنْتَ شَمْسُ الفَتْحِیْ سَلَامٌ عَلَیْكَ

اِنَّكَ مَقْصَدِیْ وَمَلْجَائِیْ
اِنَّكَ مُدَّعَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبِیْ مَوْلَائِیْ
لَكَ رُوْحِیْ فِدَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبِیْ مَوْلَائِیْ
لَكَ قَلْبِیْ فِدَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبِیْ مَوْلَائِیْ
لَكَ جِسْمِیْ فِدَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبِیْ مَوْلَائِیْ
لَكَ مَالِیْ فِدَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

سَیِّدِیْ یَا حَبِیْبِیْ مَوْلَائِیْ
لَكَ اَبِیْ فِدَا سَلَامٌ عَلَیْكَ

Marfat.com

سیدی یا حبیبی مولائی
لک اهلی فدا سلامٌ علیک
سیدی یا حبیبی مولائی
لک عینی فدا سلامٌ علیک
سیدی یا حبیبی مولائی
لک اُمی فدا سلامٌ علیک
سیدی یا حبیبی مولائی
کُلُّنا لک فدا سلامٌ علیک
اشفعی یا حبیبی یوم الجزا
انت شافعنا سلامٌ علیک
لیلۃ اسری بہ قالت الانبیا
مرحبا مرحبا سلامٌ علیک
مہبط الوحی منزل القرآن
صاحب الاہتدا سلامٌ علیک

Marfat.com

کیف شق القمر باشارتہ
معجز الادعا سلام علیک

والصلوٰۃ اللہ علی المصطفیٰ
افضل الانبیا سلام علیک

ھذا قول غلامک عشق
منہ یا مصطفیٰ سلام علیک

جمیل احمد
ذخیرہ

Marfat.com

Marfat.com

سحاب رحمت

جس میں روضہ اقدس پر
حاضری کے لیے بے قراری
کے ساتھ روضہ اقدس کی
حاضری کی منظر کشی کی ہے

سفینۂ دل

مجموعہ نعت ہے اس میں
موصوف نے انتہائی
روانگی حاضری اور واپسی
کی حقیقی منظر کشی کی ہے

خلیل بکڈپو ۳/۳۴۷ لیاقت آباد

Marfat.com